ہندوستاں ہمارا

یارب رہے سلامت ہندوستاں ہمارا
پھولے پھلے ہمیشہ یہ گلستاں ہمارا

گنگ و جمن کے میداں کشمیر، اُتراکھنڈ
ہے کتنا خوبصورت جنّت نشاں ہمارا

بچوں کے سر پہ جیسے رکھا ہو ماں کا آنچل
سب پر ہے سایہ افگن یہ سائباں ہمارا

اس مے کدے میں پیاسے پیتے ہیں سیر ہوکر
ہے مہربان سب پر پیرِ مغاں ہمارا

دُنیا کو دے رہا ہے، درسِ عدم تشدّد
گوتم کا گاندھی جی کا ہندوستاں ہمارا

بڑھتا رہا جو آگے یوں ہی تو دیکھ لینا
رہبر جہاں کا ہوگا، ہندوستاں ہمارا

اپنے وطن کی خاطر تن من نثار کرنے
تیّار ہے ہمیشہ ہر نوجواں ہمارا

پڑنے نہ دیں گے سایہ ابرِ خزاں کا کوثرؔ
ہم اِس کے باغباں ہیں یہ گلستاں ہمارا

کوثر صدیقی
دبستانِ بھوپال، زیب وِلا، A-79، گنوری، مین روڈ، بھوپال

اپنا ترنگا

بچو! یہ اپنے دیش کا
پرچم ہے کتنا خوشنما
اپنا ترنگا ہے یہی
بھارت کا جھنڈا ہے یہی
ہر دل میں اس کی مان ہے
یہ قوم کی پہچان ہے
کس شوق سے، ارمان سے
ہم نے بنایا ہے اسے
ہم سب نے اپنے خون سے
سینچا، سجایا ہے اسے
ہے تین رنگوں سے بنا
اُجلا، کیسریا اور ہرا
لہرا رہا ہے شان سے
ڈرتا نہیں طوفان سے
اک شے ہے اس میں اور بھی
دیکھو ذرا دھیان سے
اک چکر بھی اشوک کا
ہوتا ہے اس کے درمیاں
اس پرچم خوددار سے
آگاہ ہے سارا جہاں
ہم لوگ اس کے ہیں امیں
یہ ہے ہمارا پاسباں
لازم ہے سب عزّت کریں
بچے ہوں، بوڑھے یا جواں
جھنڈا ہماری شان ہے
یہ فخرِ ہندوستان ہے

جمیل فاطمی
مقام وڈاکخانہ لکھمنیا، بیگوسرائے (بہار)